

## 21614- مصائب اور پر فتن دور کے لیے نبوی دعائیں اور اذکار

### سوال

کچھ ایسی دعائیں ہیں جو ہم مشکلات اور فتنوں کے وقت پڑھ سکیں؟ مثلاً: مسلم ممالک کے خلاف کافروں کی جانب سے جارحیت اور جنگیں جاری ہیں۔

### جواب کا خلاصہ

مشکل حالات کے خاتمے اور فتنوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل دعائیں ہیں: {اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ}، {لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْكَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ}، {اللَّهُمَّ أَنْتَ عَظَمِي وَأَنْتَ نَصِيرِي وَبِكَ أَتَقَلُّ}، {لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بُحْبُكُنَا إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ}، {أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ مَهْمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْشَرُونَ}، {اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَنْظِفْنِي إِلَى نَفْسِي طَرَفَةً عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ}، {يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ}، {اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا}۔

### پسندیدہ جواب

### TableOfContents

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں سے پناہ مانگی ہے۔
- فتنوں اور مصائب میں پڑھی جانے والی دعائیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں سے پناہ مانگی ہے۔

چنانچہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے، جیسے کہ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ظاہری اور باطنی ہر قسم کے فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرو۔) مسلم: (2867)

اسی طرح سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (آج رات میرے پاس خواب میں میرا رب خوب صورت ترین شکل میں آیا۔ پھر آپ نے کچھ تفصیلات ذکر فرمائیں، جن میں یہ بھی تھا کہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے محمد! آپ نماز پڑھیں تو کہیں: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الشَّرَّاتِ وَحُبَّ الْمَسْكِينِ، وَادَّارَةَ إِبْرَاهِيمَ وَبِرَّكَاتِ قَوْمِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ» يا اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیاں ترک کرنے اور مسکین سے محبت کا سوال کرتا ہوں۔ اور جب تو اپنے بندوں کو آزمانے کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر آزمانے اپنی طرف اٹھالے۔" (اس حدیث کو ترمذی رحمہ اللہ (3233) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح الترغیب والترہیب" (408) میں صحیح لغیرہ قرار دیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے؛ کیونکہ فتنے جب آتے ہیں تو صرف ظالم کو پلیٹ میں نہیں لیتے بلکہ سب ہی فتنے کی زد میں آجاتے ہیں۔

## فتنوں اور مصائب میں پڑھی جانے والی دعائیں :

ہمیں ایسے اذکار اور دعائیں یاد کرنی چاہئیں جو مشکل فتنوں اور مصائب میں پڑھی جاتی ہیں، اور انہیں پھیلانا چاہیے تو کہ سب لوگ انہیں یاد کر کے پڑھیں، نیز ان کا معنی اور مفہوم بھی سمجھیں تاکہ سنگین حالات میں انہیں پڑھتے ہوئے ان کا مفہوم بھی ذہن نشین ہو :

1- سیدنا ابو بردہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم کے بارے میں منفی خدشات ہوتے تو فرماتے تھے: **«اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنُؤَدِّيكَ مِنْ نُحُورِهِمْ»** یعنی: یا اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس حدیث کو ابو داؤد رحمہ اللہ (1537) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابی داؤد" (1360) میں صحیح قرار دیا ہے۔

2- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشکل وقت میں فرمایا کرتے تھے: **«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ»** یعنی: اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی عظمت والا اور بربدگار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی آسمانوں کا رب ہے، وہی زمین کا رب ہے اور وہی معزز عرش کا پروردگار ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری (6345) اور مسلم (2730) نے روایت کیا ہے۔

3- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ: (نگلی کے وقت پڑھی جانے والی دعایہ ہے: **«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ»** یعنی: اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی بربدگار اور کرم کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی بلند والا اور عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی ساتوں آسمانوں کا رب ہے اور وہی معزز عرش کا پروردگار ہے۔ "صحیح الجامع الصغیر و زیادہ" (4571)

4- آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوے کے لیے جاتے تو فرماتے: **«اللَّهُمَّ أَنْتَ حَضْرِي وَأَنْتَ نُصْرِي وَبِكَ أَقَاتِلُ»** یعنی: یا اللہ! تو ہی میرا زور بازو ہے، اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد سے ہی میں قتال کرتا ہوں۔ اس حدیث کو ترمذی رحمہ اللہ (3584) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ترمذی" (2836) میں صحیح قرار دیا ہے۔

5- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم میں سے کسی پر دنیاوی کوئی تنگی اور آزمائش آجائے تو اسے پڑھے، اس کے پڑھنے سے اس کی وہ تنگی یا آزمائش دور ہو جائے گی۔ پچھلی والے کی دعا پڑھیں: **«لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُجِيبُ دَعْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ»** یعنی: تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔) ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ: (ان الفاظ کے ساتھ کوئی بھی مسلمان کسی بھی قسم کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ دعا فوری قبول فرماتا ہے۔) "صحیح الجامع الصغیر و زیادہ" (2065)

6- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کو پریشانی کے عالم میں درج ذیل دعا سکھایا کرتے تھے: **«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَنُحُورِهِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَأَنْتَ يَا مُجِيبُ دَعْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ»** یعنی: میں اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کے بندوں کی شرارتوں، شیطانی حملوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس حدیث کو ابو داؤد رحمہ اللہ (3893) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابو داؤد" (3294) میں حسن قرار دیا ہے۔

7- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (مصیبت زدہ کے دعاؤں کے الفاظ یہ ہیں: **«اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُو فَلَا تَنْفُخْ عَلَيَّ إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»** یعنی: یا اللہ! میری تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہذا تو ہلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے سپرد مت کرنا، اور میرے سارے امور سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔) اس حدیث

کو ابو داود رحمہ اللہ (5090) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابو داود" (4246) میں حسن قرار دیا ہے۔

8- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی خاص معاملہ پریشان کرتا تو آپ فرمایا کرتے تھے: **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ** یعنی: اے ہمیشہ سے زندہ ذات، اے ہمیشہ سے قائم رہنے اور دوسروں کو قائم رکھنے والی ذات! میں تیری رحمت کے واسطے سے مدد کا طلب گار ہوں۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ الفاظ تب پڑھتے تھے جب آپ کو کوئی غم اور پریشانی لاحق ہوتی تھی۔

"صحیح الجامع الصغیر" (4791)

9- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا: (کیا میں تمہیں ایسے کلمات سکھاؤں جو آپ سنگین حالات اور کرب کی حالت میں پڑھ لیا کریں: **«اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا»** اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتی۔) اس حدیث کو ابو داود رحمہ اللہ (1525) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود: (1349) میں صحیح قرار دیا ہے۔

یہی دعا صحیح الجامع میں کچھ یوں ہے کہ: (جس شخص کو کوئی پریشانی، غم، بیماری، یا سنگین حالات لاحق ہوں تو وہ کہے: {اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ لَهُ} یعنی: اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ پریشانی، غم، بیماری یا سنگین حالات دور فرما دے گا۔)

اس کے علاوہ احادیث میں اور بھی دعائیں ہیں جن کا سنگین حالات میں مثبت اثر ہوتا ہے کہ انسانی جان پر سکون ہو جاتی ہے، **جسم سلامت رہتا ہے**، اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اور کوشش کریں کہ انہی دعاؤں کو حرز جان بنائیں جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہیں، کیونکہ صحیح ثابت شدہ دعاؤں کی موجودگی میں غیر ثابت شدہ دعاؤں کی ضرورت ہی نہیں رہتی، انہی سے ہی انسانی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔

واللہ اعلم